International Indian School Buraidah
Worksheet no 6 For the Academic Year 2025-26
Class : 6th A/B/C Subject:Urdu
Comprehension and Composition

---

۱) حضرت موسی علیہ السلام پیدا ہوئے تو مصر پر ایک طاقت ور اورسرکش بادشاہ فرعون حکومت کرتا تھا۔اس کو نجومیوں نے بتایاکہ بنی اسرائیل میں ایک نبی پیدا ہوگا جو تجھے ہلاک کر دے گا اور تیری حکومت کو تباہ کرکےاپنی قوم کو آزاد کرائےگا۔فرعون یہ سن کر بہت پریشان ہوا ۔اس نے سارے ملک میں اعلان کردیا کہ اسرائیلیوں کے یہاں جتنے بھی لڑکےپیدا ہوں انھیں فورا ہی قتل کردیا جائے۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو فرعون کے اس حکم سے بہت فکر ہوئی۔جب حضرت موسی پیداہوئےتو آپکی والدہ نے اس خیال سے کہ شاید میرے بچے کی جان بچ جائے ،انھیں ایک صندوق میں بند کرکے دریا میں ڈال دیا۔خدا کی شان! دریا کہ دوسرے کنارے پر فرعون کی چند لونڈیاں کھڑی تھیں۔انھوں نے صندوق بہتے دیکھا تو اسے نکال لیا اور حضرت موسی کو محل میں لےگئیں ۔فرعون کی بیوی نے دیکھا کہ چاند سا بچہ ہے،اسے اپنا بیٹا بنا لیا۔

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیئے۔

۱۔حضرت موسی علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے تھے؟

جواب : حضرت موسی علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے تھے۔

۲۔حضرت موسی کی پیدائش کے وقت مصر پر کون حکمران تھا؟

جواب: حضرت موسی کی پیدائش کے وقت مصر پر فرعون کی حکومت تھی۔

۳۔ حضرت موسی کس قوم سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: حضرت موسی علیہ السلام بنی اسرائیل قوم سے تعلق رکھتے تھے۔

۴۔نجومیوں نے فرعون کو کیا بتایا تھا؟

جواب: نجومیوں نے فرعون کو بتایا کہ بنی اسرائیل میں ایک ایسا نبی پیدا ہوگا جو تجھے ہلاک کردے گا۔

۵۔نجومیوں کی بات سن کر فرعون نے کیاکیا؟

جواب : نجومیوں کی بات سن کر فرعون نے سارے ملک میں اعلان کردیا کہ اسرائیلیوں کے یہاں جتنے بھی لڑکے پیدا ہوں انھیں فورا ہی قتل کردیا جائے۔

٦۔فرعون کا اعلان سننے کے بعد حضرت موسی علیہ السلام کی والدہ نے کیا کیا؟
جواب:حضرت موسی کی والد ہ نے انھیں ایک صندوق میں بند کر کے دریا میں بہا دیا۔

---

۲)۔ ایک امیر سوداگر تھا جو شہر جاکر کاروبار کرتا تھا۔اس کانام اعظم ٹھا ۔ایک دن ایک فقیر اس کے گھر آیا اور کھانا مانگا ،اعظم نے اسے ڈانٹا اور اپنے ملازم عارف کو اسے کھانا دینے سے منع کیا۔اور ساتھ ہی یہ حکم دیا کہ فقیر کو گھر سے نکال دے۔تھوڑی دیر بعد اعظم ناشتہ کرنے بیٹھا تو اس کی پالتو بلی کودی اور دودھ سے بھرا گلاس گرا دیا۔غصے میں وہ بھوکا ہی دفتر چلاگیا۔ دوپہر کا کھانا بھی کام کی زیادتی کی وجہ سے نہ کھا سکا ۔رات کو گھر پہنچا تو ملازم کو تیز بخار تھا۔اور کھانا تیار نہ تھا اس طرح اعظم کو بھوکا سونا پڑا ۔ دوسرے دن اسے احساس ہواکہ فقیر بھی اس طرح بھوکا سویا ہوگا ۔اس دن سے اعظم نے عہد کیا کہ وہ ہمیشہ غریبوں کی مدد کرے گا۔

اس عبارت کو پڑھ کر دئے گئے سوالوں کے جوابات لکھئے۔
١۔اعظم کون تھا اور کیا کام کرتا تھا؟
جواب :اعظم ایک امیر سوداگر تھا اور شہر جاکر کاروبار کرتا تھا۔

۲۔اعظم غصے میں دفتر کیوں گیا؟
جواب: اعظم ناشتہ کرنے بیٹھا تو اس کی پالتو بلی کودی اور دودھ کا گلاس گرادیا تو اعظم غصے میں دفتر چلا گیا۔

۳۔اعظم نے فقیر کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
جواب: اعظم نے فقیر کو ڈانٹا اور ملازم کو کھانا دینے سے منع کیا۔

۴۔ملازم نے کھانا کیوں نہیں بنایا؟
جواب: ملازم کو بخار ٹھا اس لے اس نےکھانا نہیں بنایا۔
۵۔اعظم نے کس بات کا عہد کیا؟
جواب: اعظم نے عہد کیا کہ وہ ہمیشہ غریبوں کی مدد کرے گا۔

تندرستی ہزار نعمت ہے

Health is wealth

نعمت ہر اچھی چیز کو کہتے ہیں ۔صحت بہت بڑی نعمت ہے۔یہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مفت عطا کی ہے۔ہمارا فرض ہے کہ اس نعمت کی قدر کریں۔ اس کے لئے صحت کے اصولوں پر عمل کریں۔

صحت مند انسان ہی خوش رہ سکتاہے۔علم حاصل کرسکتا ہے۔محنت کر کے ترقی کر سکتا ہے۔دوسروں کی مدد اور خدمت کر سکتاہے۔کھانے پینے کا مزا بھی صحت کےساتھ ہے۔

صحت برقرار رکھنے کے لے کھانا وقت پر کھائیں ۔صاف ستھری اور تازہ چیزیں کھائیں۔صحت کےلئے صبح سویرے اٹھنا۔ سیر کو جانا ورزش کرنا ۔مسواک اور برش کرنا ۔نہانا اور بدن و لباس کو پاک وصاف رکھنا۔خوش رہنا ۔غصہ کرنا ، حسد ، لڑائ جھگڑا کرنا صحت کو برباد کرنے والی چیزیں ہیں۔

بیمار پڑے تو فورا ڈاکٹر کے پاس جانا ، پرہیز کرنا ،تو بیماری سے بچ سکتے ہیں۔

----------------------- -